72390 ـ بناؤ سنگھار اور میك اپ کر کے نما زادا کرنا

سوال

کیا وضوء کرنے کے بعد بناؤ سنگھار اور میك اپ کر کے ادا کی گئی نماز معتبر ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر عورت وضوء کر کے چہرے کا بناؤ سنگھار اور میك اپ کر لے، یا اسے چھو لے تو یہ اسے کوئی ضرر اور نقصان نہیں دیگا، اور نہ ہی اس کے وضوء اور نماز پر اثرانداز ہوگا، جب تك وہ نجس نہ ہو؛ کیونکہ بدن اور لباس کی طہارت و پاکیزگی نماز صحیح ہونے کے لیے شرط ہے.

اور یہ معلوم ہونا ضروری ہے کہ عورت کے لیے اجنبی اور غیر محرم کے سامنے میك اپ اور بناؤ سنگھار کرنا جائز نہیں؛ کیونکہ عورت کو اپنا چہرہ چھپانے کا حکم ہے، اور اس لیے بھی کہ میك اپ کرنا خوبصورتی و زینت اور فتنہ میں شامل ہوتا ہے، اور اگر عورت ایسا کر کے نماز ادا کر لی ت واسے نما زکا پورا اجروثواب حاصل ہو گا،اور اسے بےپردگی کا گناہ ہو گا..

مستقل فتوی کمیٹی کے فتاوی جات میں درج ہے:

" عورت کے لیے چہرے کا میك اپ اور بناؤ سنگھار کرنے، اور سرمہ لگانے، اور سر کے بالوں کی کنگھی وغیرہ کرنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن اس میں کفار عورتوں کے ساتھ مشابہت نہ ہو، اور یہ شرط بھی ہے کہ عورت غیر محرم مردوں سے اپنا چہرہ بھی چھپائے " انتہی.

دیکھیں: فتاوی اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (17 / 129).

اور فتاوی جات میں یہ بھی درج ہے:

" سرمہ استعمال کرنا مشروع ہے، لیکن عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنی زینت اور بناؤ سنگھار میں سے چاہے وہ سرمہ ہو یا کچھ اور اپنے خاوند اور محرم کے علاوہ کسی اور کے سامنے ظاہر کرے؛ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور وہ اپنی زینت ظاہر نہ کریں، مگر اپنے خاوندوں کے سامنے انتہی.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (17 / 128).

واللہ اعلم .